بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوچ کا سفر

پہلی قسط

(میری ڈائری کا ایک تازہ ورق)

ارشاد عرشی ملک

آج 6 جنوری ہے۔ خاکسار یکم جنوری 2020 سے، الفاظ کے پتھروں، طمانچوں اور تیروں کی زد میں ہے۔ میرا جُرم محض ایک سچی گواہی دینا ہے۔ اس سارے کرائسس نے مجھے پہلے سے بہت زیادہ مضبوط کیا ہے۔ اپنے رب پر تازہ ایمان کے لُطف سے آشنا کیا ہے۔ اپنوں اور غیروں میں تمیز ہوئی ہے۔

اُن اعلیٰ ظرف لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرنا، کفرانِ نعمت ہو گا، جن کے دل میں اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کے لئے ہمدردی ڈالی اور انہوں نے اس جبر کے ماحول میں، اِس ناچیز کے حق میں کچھ مہربان الفاظ کہے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اُن کی نسلوں تک سے مہربانی کا سلوک فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

چونکہ میرا پیج پبلک ہے اور اس پر خاکسار کی شاعری کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا اس لئے جو بہن یا بھائی بھی مجھے فرینڈ ریکوسٹ بھیجتا ہے، میں اسے ایڈ کر لیتی ہوں۔ یہ الگ بات کہ وہ فرینڈ کے نام پر ایڈ ہونے کے فوراً بعد اپنے چہرے سے فرینڈ کا نقاب اُتار کر ایک خواہ مخواہ کا دُشمن بن کر لفظوں کے وار شروع کر دیتا ہے۔
خاکسار نے پلٹ کر جواب میں کوئی بات کبھی نہیں کہی۔ سوائے اس کے کہ مسلسل زِچ کرنے والوں کو بلاک کر دیا۔ لیکن مجھے اس پر بھی افسوس ہے۔

میں اپنے صبر اور ضبطِ نفس کی تربیت کے لئے، اُن سب کو دوبارہ اَن بلاک کرنا چاہتی ہوں، لیکن ٹیکنیکل معاملات میں فنی آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے ایسا کرنے سے معذور ہوں۔ اگر کوئی بہن یا بھائی اس سلسلے میں مجھے گائیڈ کر سکیں کہ اَن بلاک کیسے کیا جاتا ہے تو ضرور بتائیں۔

اِن باکس میسج میں نہیں دیکھتی، اس لئے جو کہنا ہے فیس بُک پر ہی کہہ لیا کریں۔ ان چھ دنوں کے درمیان بہت سے لوگوں نے خاکسار کو مناظرے کا چیلنج دیا۔ مجھ سے میرے یکم جنوری کو شئیر کی گئی سچی گواہی کا حساب مانگا۔ یہ حساب یومِ حشر پر میرے اور میرے رب کے درمیان رہنے دیں۔

ہاں البتہ میں کوشش کروں گی کہ اپنی ''سوچ کا سفر کے نام سے ایک سلسلہ شروع کروں" (اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہو)۔ یہ آج کی تحریر اُسی کی تمہید ہے۔

چھ جنوری 2020 بروز سوموار

فیضانِ الٰہی

حق بات کسی حال میں بھی ردّ نہیں ہے
مومن کے لئے پاسِ اَب و جدّ نہیں ہے

افضالِ خُداوند کو محدود نہ کیجے
فیضانِ الٰہی کی کوئی حدّ نہیں ہے

عرشی ملک